وکالت نامہ دیوانی

کورٹ فیس		قیمتی

بعدالت جناب ____________

بنام ____________

منجانب ____________ دعوٰے یا جرم ____________

باعث تحریر آنکہ

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں اپنی طرف سے واسطے پیروی و جوابدہی برائے پیشی یا / تصفیہ مقدمہ بمقام ____________ کے لئے کو حسب ذیل شرائط پر وکیل مقرر کیا ہے

کہ میں ہر پیشی پو خود یا بذریعہ مختار خاص رو برو عدالت حاضر ہوتا رہوں گا اور بروقت پکارے جانے مقدمہ وکیل صاحب موصوف کو اطلاع دے کر حاضر عدالت کروں گا۔ اگر پیشی پر مظہر حاضر نہ ہوا اور مقدمہ میری غیر حاضری کیوجہ سے کسی طور پر میرے خلاف ہو گیا تو صاحب موصوف اس کے کسی طرح پر ذمہ دار نہ ہوں گے نیز وکیل صاحب موصوف صدر مقام کچہری کے علاوہ کسی جگہ یا کچہری کے اوقات سے پہلے یا پیچھے یا بروز تعطیل پیروی کرنیکے ذمہ دار نہ ہوں گے اور مقدمہ کچہری کے علاوہ کسی اور جگہ سماعت ہونے پر یا بروز تعطیل یا کچہری کے اوقات کے آگے پیچھے پیش ہونے پر مظہر کو کوئی نقصان پہنچے تو اس کے ذمہ دار یا اس کے واسطے کسی معاوضہ کے ادا کرنے یا محنتانہ کے واپس کرنے کے بھی صاحب موصوف ذمہ دار ہوں گے۔ مجھ کو کل ساختہ برداختہ صاحب موصوف مثل کردہ ذات منظور و مقبول ہو گا اور صاحب موصوف کو عرضی دعوی یا جواب دعوی درخواست اجرائے ڈگری نظر ثانی اپیل نگرانی و ہر قسم درخواست پر دستخط و تصدیق کرنے کا بھی اختیار رہو گا اور کسی حکم یا ڈگری کرانے اور ہر قسم کا روپیہ وصول کرنے اور رسید دینے اور داخل کرنے اور ہر قسم کے بیان دینے اور اس پر ثالثی و راضی نامہ و فیصلہ بر حلف کرنے اقبال دعوی دینے کا بھی اختیار رہو گا اور بصورت جانے پیرونجات از کچہری صدر اپیل و برآمدگی مقدمہ یا منسوخی ڈگری یکطرفہ درخواست حکم امتنائی یا قرقی یا گرفتاری قبل از گرفتاری و اجرائے ڈگری بھی صاحب موصوف کو بشرط ادائیگی علیحدہ محنتانہ پیروی کا اختیار رہو گا اور بصورت ضرورت صاحب موصوف کو یہ بھی اختیار رہو گا کہ مقدمہ کو یا اس کے کسی جزوی کارروائی کے یا بصورت اپیل کسی دوسرے وکیل یا بیرسٹر کو اپنے بجائے یا اپنے ہمراہ مقرر کریں اور ایسے مشیر قانون کو بھی ہر امر میں وہی اور ویسے ہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسے صاحب موصوف کو حاصل ہیں اور دوران مقدمہ میں جو کچھ ہرجانہ التوا پڑیگا وہ صاحب موصوف کا حق ہو گا۔ اگر وکیل صاب موصوف کو پوری فیس تاریخ پیشی سے پہلے ادا نہ کروں گا تو صاحب موصوف کو پورا اختیار رہو گا کہ وہ مقدمہ کی پیروی نہ کریں اور ایسی صورت میں میرا کوئی مطالبہ کسی قسم کا صاحب موصوف کے برخلاف نہیں ہو گا۔

لہذا وکالت نامہ لکھ دیا ہے کہ سند رہے۔ مورخہ ________ ماہ ________ سنہ ۲۰ء

مضمون وکالت نامہ سن لیا ہے اور اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور منظور ہے

العبد ________ العبد ________ العبد ________